Day:

Date:

سوال نمبر 2

عقیدہ توحید اور اسکے اثرات

1- تعارف

اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک عقیدہ توحید ہے جو کہ کافر اور مومن میں صحیح معنوں میں تفریق کر دیتا ہے۔ اس کا معنی ہے کہ ایک اللہ ہی ہے جو کہ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے اور پوری کائنات کو چلا رہا ہے اور صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ خدا کو واحد مانتا ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہے۔ اس لیے شرک کو اسلام میں گناہ کبیرہ قرار دیا گیا ہے۔

"قل ھو اللہ احد" ۔ القرآن

2- توحید کے لغوی اور اصطلاحی معنی

لغوی معنی توحید کے لغوی معنی یہ ہیں کہ اسمان فردیت و - ح - د اس کا مادہ ہے۔ توحید کے لغوی معنی ایک ٹھہرانا، ایک ماننا اور تنہا گردانا

اصطلاحی معنی: اسلام میں توحید کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کو ایک ذات ماننا اور صفات میں بھی

Date: Day:

اس کو ایک جاننا۔ یہ ملننا کہ اس کا کوئی شریک نہیں ہے

3- توحید کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں

قرآن و حدیث میں جگہ جگہ اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ کی ذات ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جس طرح سے ارشاد ہے کہ

قل ھو اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ
لم یلد ہ ولم یولد ہ ولم یکن
لہ کفوا احد ہ
(سورۃ اخلاص)

اسی طرح ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ

لا الہ الا اللہ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لا الہ الا ھو
اس اللہ کے سوا کوئی بھی اور معبود نہیں۔

لا الہ الا انا
میرے سوا کوئی معبود نہیں۔

Date: ____________ Day: ____________

اسی طرح حدیث میں توحید کی اہمیت واضح ہے۔
جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں

اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے کہ
اس بات کی شہادت دے کہ اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد
اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا
زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے
روزے رکھنا

کوئی شخص دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا جب
تک وہ اس بات کا اقرار نہ کرے کہ رسول اللہ
کے آخری نبی ہیں اور اللہ کی ذات واحد ہے اور کوئی
اس کے سوا معبود نہیں

4- انسانی زندگی میں اس کی اہمیت

اتحاد اور امن عالم کا قیام

عقیدہ توحید کو ماننے والا بہت اتحاد اور امن پر
مبنی نیک معاشرے کی تشکیل دیتا ہے۔ انسانی
معاشرے میں جب اتحاد قائم ہوتا ہے تو
کوئی بھی بیرونی یا اندرونی طاقت اس کو مٹا
نہیں سکتی۔ اسی طرح جب انسان توحید
کو مانتا ہے تو اس کے نتیجے میں وہ یہ بھی ماننا

Date: Day:

ہے کہ وہ سب ایک آدم کی اولاد ہے۔

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔ — القرآن

ii - عدل و انصاف پر مبنی معاشرے کی تشکیل

توحید کو ماننے والے عدل و انصاف پر مبنی معاشرے کی تشکیل دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک صرف ایسا معاشرہ ہی کامیابی حاصل کر سکتا ہے جس میں اللہ کے نافذ کردہ قانون ہوں۔

لوگوں تمہارا رب ایک ہے ......
کسی عربی کو عجمی اور عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں
(حضرت محمد ﷺ، خطبہ حجۃ الوداع)

iii - وحدت انسانی

یہ توحید کا جذبہ انسان کے اندر وحدت کی فضا قائم کرتا ہے۔ اور اتحاد قائم کرتا ہے۔

انما المومنون اخوۃ۔

(الحجرات)

Date: Day:

اس طرح سے تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

۱۷۔ عالمگیر معاشرہ

اس معاشرے کے ماننے والے

جب ایک خدا کو مانتے ہیں تو ان کے نزدیک کوئی گروہ بندی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ سب جب ایک خدا کو مانتے ہیں تو اس کی بنیاد پر وہ اپنے آپ کو ایک دوسرے سے جڑا ہوا محسوس کرتے ہیں

5- عقیدہ توحید اور مومن کی زندگی پر اس کے اثرات

۱۔ یہ عقیدہ انسان کو آزادی کا بلند مقام بخشتا ہے۔

عقیدہ توحید انسان کو آزادی کا بلند مقام بخشتا ہے کیونکہ ایک انسان جب صرف ایک خدا کو مانتا ہے تو وہ اس لحاظ سے کسی دوسرے خدا کو خدا نہیں مانتا وہ صرف اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کے علاوہ کسی بھی وقت کے حاکم کے آگے سر نہیں جھکاتا ہے۔ وہ اپنے ہی جیسے انسانوں کے آگے جھکتا نہیں۔ اس پر پختہ یقین رکھتا ہے۔ وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اس کے سوا کوئی نفع و نقصان پہنچانے والا نہیں۔ یہ جذبہ اس کو صرف ایک خدا کے آگے جھکاتا ہے اور باقی سب سے آزاد رکھتا ہے

Date: ______ Day: ______

۱۱۔ خودداری و عزت نفس پیدا ہوتی ہے

توحید کا جذبہ خودداری اور عزت نفس پیدا ہوتی ہے۔ انسان کے اندر عاجزی وانکساری بھی پیدا کرتا ہے۔ اس کا ماننے والا کبھی مغرور و متکبر نہیں ہو سکتا ہے۔ اس لیے کہ وہ جانتا ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے سب اللہ کا دیا ہوا ہے۔

اور خدا کے بندے زمین پر
عاجزی سے چلتے ہیں۔
(الفرقان)

۱۲۔ نفس کی پاکیزگی اور نیک عمل

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کے اندر پاکیزگی اور نیک عمل کو فروغ دیتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ نیک عمل کے سوا اس کے پاس نجات اور کامیابی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ وہ ایک ایسے خدا پر یقین رکھتا ہے کہ جو بے نیاز ہے کسی سے رشتہ نہیں رکھتا ہے اور بغیر کسی طرف داری کے سب کے درمیان عدل قائم رکھتا ہے۔

تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اس
کو ظاہر کر دیا چھپاؤ اللہ تم سے
اس کا حساب لے گا۔ البقرہ

Date:

اس سے واضح ہے کہ عقیدہ توحید کو ماننے والا اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اللہ ہر چیز کو سنتا دیکھتا اور جانتا ہے۔ اس لیے وہ کبھی بھی اس طرف مائل نہ ہوگا جو راستہ بدی کی طرف جاتا ہے اور ہمیشہ نیک عمل کرنے کی طرف لگا رہے گا۔

۶۔ یہ عقیدہ رکھنے والا کبھی کم ہمتی اور مایوسی کا شکار نہیں ہوتا۔

اسی طرح وہ لوگ وہ اللہ کو ایک مانتے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ کبھی مایوسی کا شکار نہیں ہوتے بلکہ وہ زندگی میں آنے والے ہر امتحان کا مقابلہ بڑی ہمت و دلیری سے کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک اللہ ہر غم و خوشی کو دینے والا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم اللہ کی طرف سے آئے ہیں
اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۷۔ بے نیازی کی شان پیدا کرتا ہے۔

اسی طرح یہ جذبہ انسان کے اندر بے نیازی کی شان پیدا کرتا ہے۔ اور اس لیے وہ جانتا ہے کہ اس کو جو بھی تکلیف یا راحت پہنچتی ہے

وہ اللہ کی طرف سے ہی ہے۔ کوئی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا جب تک اللہ نہ چاہے اس لیے وہ باقی ہر چیز سے آزاد ہوتا ہے اس کو کوئی خوف نہیں۔

"نہ انہیں کوئی ڈر ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے" (البقرہ)

vii- عزم و حوصلہ اور صبر و توکل کی زبردست طاقت پیدا کرتا ہے۔

عقیدہ توحید کو ماننے والے صبر و توکل سے کام لیتے ہیں اور اس زبردست توکل کی وجہ سے وہ زندگی کے ہر امتحان میں کامیابی دکھاتے ہیں سے ہمکنار ہوتے ہیں ان کے نزدیک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور پختہ یقین انہیں دنیا میں اور آخرت میں کامیابی دیتا ہے۔ صبر و توکل سے مراد یہ نہیں کہ مومن کوشش چھوڑ دیتا ہے بلکہ وہ جانتا ہے کہ اچھے مقصد کے لیے کوشش کرنا اللہ کی رضا کا حصول ہے وہ جب کسی بڑے مقصد کے لیے کام کرتا ہے تو پورے یقین کامل سے اس کو پورا کرتا ہے

viii- انسان واحد اللہ کے قانون کا پابند بن جاتا ہے۔

اس عقیدہ کو ماننے والا خدا کی ہر کھلی اور چھپی ہوئی چیز سے باخبر ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ اللہ بہت قریب ہے کہ اور دیکھ رہا ہے۔ اگر کوئی گناہ کریں گے تو اللہ جانتا ہے اس لیے وہ کبھی بھی اس طرف نہیں جاتا

Date: ____________ Day: ____________

اور ہم تمہاری شہ رگ سے زیادہ قریب ہیں۔

(القرآن)

حاصل کلام: اس سے واضح ہے کہ انسان جو عقیدہ توحید کو ماننے والا ہے یعنی اس بات پر گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں وہ اسلام کے دائرے میں داخل ہو جاتا ہے اور اس وجہ سے اس کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں جیسا کہ اتحاد کا جذبہ پیدا ہونا، یقین حاصل ہونا، آزادی ہونا، عدل و انصاف کا قائم ہونا، تزکیہ نفس کا ہونا شامل ہیں۔